حکمرانوں کی اطاعت اختلاف سے بچاؤ کا سبب ہے

فضیلۃ الشیخ صالح بن فوزان الفوزان حفظہ اللہ

(سنیئر رکن کبار علماء کمیٹی، سعودی عرب)

ترجمہ: طارق علی بروہی

مصدر: شرح عقيدة الإمام المجدد محمد بن عبد الوهاب ص: 127-128۔

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حکمران کی اطاعت کرنا اختلاف سے بچاؤ کا راستہ ہے، اسی لیے حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فتنوں کے ظہور کی پیشگوئی پر جب یہ سوال کیا: آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں اگر میں ایسے حالات پالوں؟ فرمایا:

”تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ“[1]

(مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام کو لازم پکڑو)۔

کیونکہ یہی فتنوں سے بچاؤ ہے اور اختلاف سے بچاؤ ہے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ﴾

(آل عمران:105)

(اور کہیں ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے اختلاف کیا اور تفرقہ بازی کی حالانکہ ان کے پاس واضح آیات ونشانیاں آچکی تھیں، ایسوں کے لیے بہت بڑا عذاب ہے)

پس اختلاف شر ہے اور اتفاق رحمت ہے۔

---

[1] أخرجه البخاري في كتاب المناقب، باب علامات النبوة في الإسلام، حديث رقم 3606، ومسلم في كتاب الإمارة باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين، حديث رقم 1847۔

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب و سنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضیٰ کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتویٰ دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔